مَرکزُ الِاقْتِصادِ الِاسلامی
Islamic Economics Centre
دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
www.iecdawateislami.com

سودی بینک کے ایک اکاؤنٹ کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-708 تاریخ:29-08-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے میں کہ ایک سودی بینک نے "فریڈم اکاؤنٹ" متعارف کروایا ہے۔ بینک نے اس اکاؤنٹ کی جو خصوصیات بیان کی ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

FEATURES

Avail the following FREE services on maintaining monthly average balance of Rs. 40,000 or above:

- Free inter-city cheque clearing
- Free stop payment of cheque
- Free cheque book and duplicate account statement
- Free HBL Debit Card (Individuals & Sole Proprietors)
- Free Intercity Funds Transfer through HBL Freedom Account using HBL Network
- Free Intercity cash deposit and withdrawal using HBL Network
- Free SMS alert service available to individuals and sole proprietors for all transactions
- Free unlimited cheque books

ان لائنوں میں یہ بتایا جارہا ہے کہ ہر ماہ اکاؤنٹ میں کم سے کم 40000 روپے موجود ہونے کی صورت میں مذکورہ فوائد ملیں گے، اگر چالیس ہزار کے ذریعے اکاؤنٹ مینٹین نہ ہوا تو یہ فوائد نہیں ملیں گے۔

اس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

1. بیرون شہر چیک کلیئرنگ چارجز نہیں لئے جائیں گے۔
2. اسٹاپ چیک کی سہولت مفت دی جائے گی۔
3. چیک بک اور اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کی کاپی مفت ہو گی۔
4. مخصوص افراد کو ڈیبٹ کارڈ سروس مفت ہو گی۔
5. مخصوص صورت میں اندرون شہر رقم بغیر فیس کے ٹرانسفر کی جائے گی۔
6. مخصوص صورت میں بیرون شہر کیش نکالنے اور جمع کروانے پر فیس نہیں لی جائے گی۔
7. مخصوص افرد کو ایس ایم ایس الرٹ سروس مفت دی جائے گی۔
8. ان لمیٹڈ چیک بکس کی سہولت دی جائے گی۔

مجھے پوچھنا یہ ہے کہ کیا یہ اکاؤنٹ کھلوانا، جائز ہے؟ کیونکہ یہ کرنٹ اکاؤنٹ ہے، جس میں کسی قسم کا سود نہیں ملتا۔ مدلل جواب دیتے ہوئے رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قوانین شرعیہ کی روشنی میں یہ اکاؤنٹ کھلوانا، جائز نہیں ہے کیونکہ یہ سودی اکاؤنٹ ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ بینک اپنے اکاؤنٹ ہولڈر کو چالیس ہزار روپے اکاؤنٹ میں مینٹین رکھنے کی شرط پر سروس چارجز، ڈیبٹ کارڈ فیس اور ایس ایم ایس فیس وغیرہ معاف کر کے نفع پہنچا رہا ہے حالانکہ یہ چالیس ہزار روپے بینک پر قرض ہیں اور قرض پر جو مشروط نفع لیا جائے وہ سود ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ اکاؤنٹ ایک سودی اکاؤنٹ ہے جسے کھلوانا حرام وگناہ ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ یہ سودی اکاؤنٹ کھلوانے سے بچیں۔

جو مشروط نفع قرض کی بنیاد پر دیا جائے، وہ سود ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے: ”کل قرض جر منفعۃ فھو ربا“ یعنی قرض کی بنیاد پر جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔

(کنز العمال، جلد6، صفحہ238، حدیث15516، بیروت)

فریڈم اکاؤنٹ ہولڈر اپنے دیئے ہوئے قرض کی بنیاد پر کئی قسم کے مشروط منافع حاصل کرتا ہے اور یہ جائز نہیں ہے۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں: ”إنه لا يحل له أن ينتفع بشيء منه بوجه من الوجوه و إن أذن له الراهن، لأنه أذن له في الربا لأنه يستوفي دينه كاملا فتبقى له المنفعة فضلا، فتكون ربا وهذا أمر عظيم“ یعنی قرض دینے والے کا مقروض کی کسی چیز سے نفع اٹھانا حلال نہیں ہے اگرچہ رہن رکھوانے والے کی اجازت سے ہو کیونکہ اس کا اجازت دینا سود کی اجازت دینا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب قرض لینے والا اپنا قرض مکمل وصول کرے گا تو حاصل ہونے والی منفعت اس کے لئے (عوض سے خالی) اضافہ ہے جو کہ سود قرار پایا اور یہ بہت سخت معاملہ ہے۔ (ردالمحتار، جلد5، صفحہ166، مطبوعہ بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے قرض کی بنیاد پر مرہون شے سے نفع حاصل کرنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”کسی طرح جائز نہیں۔“

(فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ217، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں: ”یوہیں (قرض دینے والا) کسی قسم کے نفع کی شرط کرے ناجائز ہے۔“

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ759، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

04ربیع الاول 1447ھ/29 اگست 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

Email:appointment@iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ